

۹ جنوری ۱۳۳۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ



ملفوظات امیر اہل سنت (قسط: 105)

مظلوم جانور کی امداد



- کیا بکریاں پالنا سنت ہے؟ 3 ● دل کی بیماری کا مجرب روحانی علاج 7
- قطبِ مدینہ کا مبارک خلیہ 6 ● جانور بیچ کر میلاد کا لنگر کرنا کیسا؟ 10

ملفوظات:

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، ہانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بکر

محمد الیاس عطار قادری رضوی

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبہ المدینۃ العلمیۃ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

مظلوم جانور کی امداد (1)

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (۱۰ صفحات) مکمل پڑھ لیجئے ان شاء اللہ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرود شریف نہ پڑھنے کا نقصان

ایک شخص کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں آگ پوجنے والوں کی ٹوپی پہنے دیکھ کر اس کا سبب پوچھا تو بولا: حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا نام مبارک جب کبھی آتا تو دُرود شریف نہیں پڑھتا تھا، اس وجہ سے مجھ سے معرفت اور ایمان چھین لئے گئے۔ (2)

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ!

مظلوم جانور کی امداد

سوال: کیا جانور کی مدد کرنے پر اجر ملتا ہے؟

جواب: جی ہاں! حدیث پاک میں تذکرہ ہے کہ ”ایک بہت ہی گناہ گار شخص تھا، وہ کنویں کے پاس سے گزرا، اُس نے دیکھا کہ ایک کُتا گیلی مٹی چاٹ رہا ہے، اُس کی باہر نکلی ہوئی زَبان دیکھ کر اُس شخص کو اندازہ ہوا کہ یہ کُتا بہت پیاسا ہے، اُس نے اپنا موزہ اتارا، موزے میں پانی بھر کر پانی نکالا اور اُس کتے کو پلا دیا۔ اللہ کریم کو اُس کی یہ نیکی پسند آگئی اور اُس کی بخشش ہو گئی۔“ (3) جانوروں پر رحم کرنا اور اُن کی مدد کرنا بڑے ثواب کا کام ہے۔ بعض بچے بلی کو چھت سے گرادیتے ہیں، مارتے ہیں اور دُم سے اُٹھا کر پھینک دیتے ہیں۔ اُنہیں سمجھانا چاہیے، کیونکہ وہ ناسمجھی میں ایسا کرتے ہیں۔ جانور چاہے بلی ہو

①..... یہ رسالہ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ بمطابق 4 جنوری 2020 کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری

گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ کے شعبہ ”ملفوظات امیر اہل سنت“ نے مرتب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظات امیر اہل سنت)

②..... سبع سنابل، سنبلۃ اول در عقائد و مذاہب، ص ۳۵۔

③..... بخاری، کتاب الادب، باب رحمة الناس والبهائم، ۱۰۳/۳، حدیث: ۶۰۰۹۔

یا کُتّا ہو، اللہ پاک کی مخلوق ہے، اُسے بلاوجہ ایذا نہیں دینی چاہیے، کیونکہ یہ گناہ ہے۔ حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے لکھا ہے کہ ”مظلوم جانور اور مظلوم کافر کی بددعا بھی مقبول ہے۔“⁽¹⁾ اسلام نے ظلم کا رد کیا ہے، اسلام میں ظلم ہے ہی نہیں۔ ہمیں پیار محبت دینی ہے اور ظلم سے بچنا ہے۔ جانوروں پر رَحْم کھاتے ہوئے اُنہیں کھلانا پلانا چاہیے، کیونکہ حدیث پاک میں ہے کہ ”ہر تر جگر والی جان میں اجر ہے۔“⁽²⁾ ہم جانور کے ساتھ احسان و بھلائی کریں گے تو ثواب ملے گا۔

دُو لھا دُلہن کا ایک دوسرے کے تحائف استعمال کرنا کیسا؟

سوال: شادی کے موقع پر دُو لھا یا دُلہن کو جو تحائف ملتے ہیں کیا اُن پر دونوں کا حق ہوتا ہے؟ یا جسے تحفہ ملا تھا صرف اسی کا حق ہوتا ہے؟

جواب: جس کو تحفہ ملا ہے وہی تحفہ کا مالک ہے،⁽³⁾ اُس کی اجازت کے بغیر وہ چیز استعمال نہیں کر سکتے۔ البتہ اگر ایک دوسرے کو خوشی خوشی دینا چاہیں تو منع نہیں ہے۔

کیا بکریاں پالنا سنت ہے؟

سوال: کیا بکریاں پالنا سنت ہے؟ (Facebook کے ذریعے سوال)

جواب: جی ہاں! سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں بکریاں حاضر رہتی تھیں، بلکہ مخصوص دُودھ پلانے والی بکریاں بھی تھیں۔⁽⁴⁾ ایک روایت ہے کہ گھر میں بکری کا ہونا محتاجی کے 70 دروازے بند کر دیتا ہے۔⁽⁵⁾ یعنی گھر میں بکری رکھنا اتنا مفید ہے۔ گھر سے مراد یقیناً Bed room (یعنی سونے کا کمرہ) تو ہو نہیں سکتا، اس سے مراد گھر کی وہ مناسب جگہ ہے جہاں بکری رکھی جاسکتی ہو۔

①..... مرآة المناجیح، ۳/۳۰۰۔

②..... بخاری، کتاب الادب، باب رحمة الناس والبهائم، ۱۰۳/۴، حدیث: ۶۰۰۹۔

③..... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الشركة، الباب الاول فی بیان انواع الشركة، الفصل الاول، ۳۰۱/۲ ماخوذاً۔

④..... عمدة القاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ... الخ، ۱۵/۵۳۹، تحت الحدیث: ۶۴۵۹۔

⑤..... فردوس الاخبار، باب الشیخین، ۱۲/۲، حدیث: ۳۴۷۱۔

رہے ہوتے ہیں اور انہیں اس کا پتا بھی نہیں چلتا۔ یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ”میں نے کون سی شراب کی ڈکان کھولی ہے، یا میں کون سا سود کا کام کر رہا ہوں“ حالانکہ بات بات پر جھوٹ بول رہے ہوتے اور دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کو یہ Serious (سنجیدہ) ہی نہیں لیتے، سمجھتے ہیں کہ ”کاروبار میں یہ سب چلتا ہے، ان چیزوں کے بغیر کاروبار کیسے ہو گا! جھوٹ نہ بولو تو چیز بکتی ہی نہیں ہے“ نَعُوذُ بِاللّٰهِ! یہ شیطان کا بنایا ہوا ذہن ہے۔ جب یہ حال ہو گا تو بَرَکَت کیسے ہو گی؟ نمازوں میں دل کیسے لگے گا؟ خُشوع و خُضوع کیسے آئے گا؟ رِقَّت کیسے آئے گی؟ گناہوں سے نفرت کیسے بڑھے گی؟ جو کاروباری حضرات مجھے سُن رہے ہیں وہ ”داڑ الافاء اہلسنت“ سے اپنے کاروبار کی Scanning (یعنی تفتیش) کروالیں، اس کے لئے باقاعدہ حاضر ہونا پڑے گا، یا اگر حاضر ہونا ممکن نہیں تو انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے ہی رابطہ کر لیں اور اپنے کاروبار کی شرعی راہ نمائی لیں۔ اس کے بغیر اپنے بال بچوں کو حلال روزی کھلانا بہت مشکل ہے۔ میں نے بالکل دو ٹوک اور جنرل بات کی ہے، کسی کے کاروبار پر کوئی حکم نہیں لگایا۔ سب کو مسائل سیکھنے چاہئیں۔ ملازم ہیں تو ملازم مت کے اور سیٹھ ہیں تو زم رکھنے اور سیٹھ بننے کے مسائل سیکھنا فرض ہیں۔⁽¹⁾ اگر یہ کہیں گے کہ ”یار! ہم اس چکر میں نہیں پڑتے“ تو قیامت کے دن بھی کہہ دینا کہ ”ہم اس چکر میں نہیں پڑتے۔“ نَعُوذُ بِاللّٰهِ! کہیں ایسا نہ ہو کہ جہنم میں ڈال دیا جائے۔ جب ہم دنیا میں آئے ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مسلمان ہیں تو ہمیں اللہ ورسول کے احکامات ماننے ہی پڑیں گے، اس کے بغیر چھٹکارا نہیں ہے۔ جب تک کوشش نہیں کریں گے تو کچھ نہیں ہو گا۔ اللہ کریم ہم کو کوشش کرنے والا بنائے۔

مَسْحَہ کرنے کے لئے موزہ کیسا ہونا چاہیے؟

سوال: بازار میں مختلف قسم کے موزے ملتے ہیں، بعض میں ٹخنے چھپ جاتے ہیں اور بعض میں نہیں چھپتے، ان پر مَسْحَہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مَسْحَہ کے تعلق سے ”بہارِ شریعت“ جلد 1 صفحہ نمبر 363 سے موزوں پر مَسْحَہ کرنے کے مسائل کا Chapter (یعنی باب) شروع ہو رہا ہے، اس میں سے چند مسائل پڑھ کر سننے کی کوشش کرتا ہوں: ”جس پر عُسَل فرض ہے وہ

1..... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۶۲۳-۶۲۶ ملخصاً۔

پریشان ہو گئے کہ اُس شخص کو ”يَزْحَمُكَ اللَّهُ“ کیسے سناؤں؟ آپ نے فوراً ایک کشتی کرائے پر لی اور اُس کشتی کے چھپے جا کر اُنہوں نے زور سے ”يَزْحَمُكَ اللَّهُ“ کہا، پھر واپس لوٹ آئے۔⁽¹⁾ ہمارے ہاں تو لوگوں کو ”يَزْحَمُكَ اللَّهُ“ کہنا بھی نہیں آتا، بلکہ چھینک آجائے تو ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہنا بھی نہیں آتا، حالانکہ ”تفسیر خزائن العرفان“ میں لکھا ہے کہ چھینک آنے پر اللہ پاک کی حمد کرنا یعنی ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہنا سُنتِ مؤکدہ ہے۔⁽²⁾ لوگ نہ سُنتِ مؤکدہ ادا کرتے ہیں اور نہ ہی چھینک کا جواب دے کر واجب ادا کرتے ہیں۔ عوام ان چیزوں سے بہت دُور ہے۔ اگر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہیں گے، اجتماعات اور مدنی مذاکروں میں آتے رہیں گے اور مکتبۃ المدینہ کی کتابیں پڑھتے رہیں گے تو ان شاء اللہ سب چیزیں آہستہ آہستہ سیکھتے جائیں گے۔ البتہ جو فرائض اور واجبات ہیں ان کا فوراً جاننا واجب ہے،⁽³⁾ ان چیزوں کو جلدی جلدی سیکھنے کے لئے اچھا خاصا وقت دینا ہوگا۔

قطبِ مدینہ کا مبارک حلیہ

سوال: آپ کے پیر و مُرشد قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ کا حلیہ کیسا تھا؟ (SMS کے ذریعے سوال)

جواب: اُن کی پُرانی تصویریں لوگوں نے سنبھال کر رکھی ہوئی ہیں اور Viral (یعنی عام) بھی ہوتی رہتی ہیں۔ ڈیجیٹل تصویر میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک موبائل وغیرہ میں رہے، البتہ اس کا پرنٹ آؤٹ نکالا تو اب یہ ناجائز ہو جائے گا۔⁽⁴⁾ میرے پیر و مُرشد سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ کا قد درمیانہ تھا۔ داڑھی مبارک یوں تو سفید تھی، لیکن کہیں کہیں کچھ کچھ کالے بال بھی تھے۔ سفید گرتا شلوار اُن کا لباس تھا، اس کے علاوہ کوئی رنگین لباس نہیں پہنتے تھے۔ جن دنوں میں اُن کی بارگاہ میں حاضر ہوا تھا اُن دنوں شاید آپ کے گھٹنوں میں کافی تکلیف تھی، اس لئے تشریف فرما رہتے تھے، مجھے یاد نہیں ہے کہ اُنہیں چلتے پھرتے دیکھا ہو۔

①.....فتح الباری، کتاب الادب، باب لا یبشمت العاطس اذالم یحمد اللہ، ۵۱۳/۱۱، تحت الحدیث: ۶۲۲۵۔

②.....تفسیر خزائن العرفان، الفاتحہ، ص ۳۔

③.....فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۶۲۳-۶۲۶ ماخوذاً۔

④.....در مختار مع مراد المحتار، کتاب الصلاة، باب ما یفسد الصلاة... الخ، مطلب اذا تردد الحكم... الخ، ۵۰۶/۲۔

اُلٹے ہاتھ سے مُصافحہ کرنا کیسا؟

سوال: کیا بغیر کسی وجہ کے اُلٹے ہاتھ سے مصافحہ کرنا گناہ ہے؟ (SMS کے ذریعے سوال)

جواب: اُلٹے ہاتھ سے مصافحہ کرنا سنّت کے خلاف ہے۔⁽¹⁾ دونوں ہاتھوں سے اس طرح مُصافحہ کرنا کہ ہاتھوں میں کوئی چیز حائل نہ ہو سنّت ہے۔⁽²⁾ بعض لوگ صرف اُنگلیاں ملا دیتے ہیں، بعض قوموں میں تالی کے انداز میں دونوں ہاتھ ملانے کا رواج ہے۔ بس دوسری قوموں کی دیکھا دیکھی پاکستانی بھی یہ انداز اپنانا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ طریقے غلط ہیں۔

دل کی بیماری کا مجرب رُوحانی علاج

سوال: میرے والد کو چند دن پہلے دل کی تکلیف ہوئی تھی، آپ سے عرض ہے کہ دل کی بیماری کے لئے کوئی رُوحانی علاج ارشاد فرما دیجئے۔ (عتیق الرحمٰن۔ میرپور کشمیر)

جواب: اللہ کریم اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے آپ کے والد صاحب کو صحتِ کاملہ، عاجلہ نصیب فرمائے اور سارے مریضوں پر رحمت کی نظر کرے۔ مُحَدِّث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ اعظمی صاحب نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ ”میرے دل میں کچھ تکلیف ہوئی تو میں اپنے اُستادِ محترم حافظِ ملت حضرت علامہ عبدالعزیز صاحب مُحَدِّث مبارک پوری رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ”حضور! میں تو گیا، اب میرا کیا ہوگا! مجھے دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔“ یہ سُن کر انہوں نے دَم وغیرہ کیا، دُعا فرمائی اور مجھ سے فرمایا: پانچوں نمازوں کی فرض رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے ہی فوراً سیدھا ہاتھ دل پر رکھیں اور 11 مرتبہ پڑھیں: ﴿اَلَا یَذُنُّکُمُ اللّٰہُ تَتَّظَمِنُ الْقُلُوْبُ﴾⁽³⁾ مُحَدِّث کبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابھی دو چار دن ہی یہ عمل کیا ہوگا کہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا، میری تکلیف ختم ہو گئی اور (جس وقت بیان دیتا تھا اُس کے مطابق) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اب 38 سال ہو چکے ہیں، مجھے دل کی تکلیف تو کیا، کبھی گھبراہٹ بھی نہیں ہوئی۔“

یہ بہت پیارا وِزِد ہے۔ جن کو دل کی تکلیف ہے وہ بھی یہ وظیفہ کریں اور جن کو دل کی تکلیف نہیں ہے وہ بھی

①..... مرد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، ۶۲۹/۹ ماخوذاً۔

②..... مرد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، ۶۲۹۔

③..... پ ۱۳، الرعد: ۲۸۔ ترجمۃ کنز الایمان: سُن لواللہ کی یاد ہی میں ولوں کا چین ہے۔

کر لیں تو اچھی بات ہے۔ ہو سکتا ہے کہ امام کے لئے یہ وظیفہ کرنا دشوار ہو، کیونکہ مقتدی آواز لگانا شروع کر دیں گے کہ ”مولانا ڈعا کروادو!“ تو اگر کوئی فساد نہ ہو تو موقع کی مناسبت سے امام صاحب بھی یہ وظیفہ پڑھ لیں۔

میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ حُسنِ ظنّ رکھیں

سوال: میں اپنی بیوی پر بہت شک کرتا ہوں، حالانکہ میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اس کا کوئی حل بتا دیجئے۔

(SMS کے ذریعے سوال)

جواب: اگر یہ شک بدگمانی کی حد تک ہے اور دوسروں کے سامنے اس کا اظہار بھی ہو جاتا ہے تو تو بہ فرض ہے۔⁽¹⁾

بدگمانی، دل کی غیبت ہوتی ہے۔⁽²⁾ اگر صرف شک پیدا ہوتا ہے اور اُس کو آدمی مالتا رہتا ہے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

ہے۔⁽³⁾ بدگمانی سے بچنا ہی ہو گا، کیونکہ حدیثِ پاک میں ہے: ”حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ العِبَادَةِ۔ یعنی مسلمان کے بارے میں

اچھا گمان اچھی عبادتوں میں سے ہے۔“⁽⁴⁾ اس لئے اچھا گمان رکھنا ہی پڑے گا، یہ لازم ہے۔ بلکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

خان رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مؤمن کے معاملے کو اچھے پہلو پر محمول کرنا واجب ہے۔⁽⁵⁾ یعنی مسلمان کی کسی بات پر گناہ

بھرا پہلو گھسیٹ کر نہیں لانا چاہیے، بلکہ لازم ہے کہ اچھا پہلو تلاش کرے اور اگر اچھا پہلو ملتا ہے تو اسی کو OK کرے۔

بخاری شریف میں حضرت سَيِّدُنا عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام کی ایک حکایت ہے۔ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد

فرمایا: ”حضرت عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام نے کسی کو چوری کرتے دیکھا تو اُس سے فرمایا: اے آدمی! تو نے چوری نہیں کی؟ اُس نے

کہا: وَاللّٰهِ (یعنی اللہ کی قسم)! میں نے چوری نہیں کی۔ جب اُس شخص نے قسم کھائی تو آپ پر خوفِ خدا کا غلبہ ہو گیا اور آپ

نے فرمایا: میری آنکھوں نے دھوکا کھایا ہے۔“⁽⁶⁾ یہ کتنا بڑا کمالِ معاملہ ہے کہ ایک مؤمن خدا کی قسم کھا رہا ہے تو پھر

①..... فتاویٰ رضویہ، ۱۳/ ۶۱۴ ماخوذاً۔ بہار شریعت، ۳/ ۵۳۸، حصہ: ۱۶ ماخوذاً۔

②..... احیاء العلوم، کتاب آداب اللقب والافتخار والاصحاح والاصحیة... الخ، الباب الثانی، ۲/ ۲۲۱۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۲/ ۶۴۲۔

③..... عمدۃ القاری، کتاب النکاح، باب لا یخطب علی خطبۃ اخیہ... الخ، ۱۳/ ۹۶، تحت الحدیث: ۵۱۴۳۔

④..... ابوداؤد، کتاب الأدب، باب فی حسن العبادۃ، ۴/ ۳۸۷، حدیث: ۴۹۹۳۔

⑤..... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۲۴ ماخوذاً۔

⑥..... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب واذکر فی الکتاب مریم... الخ، ۲/ ۵۸، حدیث: ۳۴۴۳ ماخوذاً۔

میں کیسے کہہ دوں کہ ”تو جھوٹی قسم کھا رہا ہے۔“ اس میں ہمارے لئے درس ہے کہ جتنا ہو سکے حُسنِ ظنّ ہی رکھنا ہے۔ مثلاً ہم نے کسی کو 100 کا گرا ہوانوٹ اٹھاتے ہوئے دیکھا، تو یہ سوچنے کے بجائے کہ ”یہ چوری کر رہا ہے“ یہ سوچیں کہ ”اُسی کا ہو گا اور گر گیا ہو گا۔“ اگر حُسنِ ظنّ کا پہلو نکل سکتا ہے تو نکالا جائے۔

مؤمن کے بارے میں اچھا گمان قائم کرنا چاہیے اور میاں بیوی کو تو اچھا گمان رکھنے کی زیادہ ضرورت ہے کہ تب ہی گھر چلے گا، ورنہ گھر ٹوٹ جائے گا، کیونکہ شک کی بنیاد پر طلاق ہو جاتی ہے۔ میں نے ایسا دیکھا ہے۔ ایک شخص تھا، اُسے بھی اپنی بیوی پر بڑا شک تھا، اُس کے بھائی نے مجھے اُس سے ملوایا، میں نے اُسے بہت سمجھایا، لیکن وہ بولا کہ میرا شک ختم ہی نہیں ہوتا۔ بالآخر اُس نے بے چاری کو تین طلاقیں دے دیں۔ اگر وہ واقعی کچھ غلط کر بھی رہی ہے تو اس بارے میں آپ سے تھوڑی قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ آپ تو حُسنِ ظنّ ہی رکھیں۔ اگر بیوی بالکنی میں کھڑی ہوئی ہے تو یہ بدگمانی کیوں کر رہے ہیں کہ ”سامنے والے گھر میں جو رہتا ہے اُس سے نظر بازی کرتی ہے یا اُس سے اس کی ترکیب بنی ہوئی ہے۔“ حالانکہ اُس بے چاری کو اس بات کا پتا بھی نہیں ہو گا۔ اسی طرح بیوی بھی شوہر کے بارے میں بدگمانی نہ کرے کہ ”یہ فلاں سے ترکیب کرتا ہے، فون پر لمبی لمبی باتیں اُسی سے کرتا ہے، اُس چڑیل سے اس کا رابطہ ہے، اُسی سے لگا رہتا ہے۔“ اب جس بے چاری کو یہ چڑیل کہہ رہی ہے اُس کو خواب میں بھی پتا نہیں ہوتا۔ شوہر اپنے کسی دوست سے کوئی کاروباری بات کر رہا ہوتا ہے اور یہ سمجھ رہی ہے کہ اُس سے بات کر رہا ہے۔ اس طرح شیطان لڑائیاں کرواتا ہے۔

مجھے ایک روایت یاد آرہی ہے جس کا مضمون کچھ یوں ہے کہ ”شیطان اپنا تخت دریا پر بچھاتا ہے، اُس کے چیلے جمع ہوتے ہیں، پھر وہ پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کیا؟ کوئی کہتا ہے کہ شراب پلوادی، کوئی کہتا ہے کہ جھوٹ بلوادی۔ پھر ایک کہتا ہے کہ میں نے میاں بیوی میں جدائی کروادی۔ یہ سُن کر شیطان اٹھتا ہے اور عزّت کے ساتھ اُسے اپنے برابر میں تخت پر بٹھا کر کہتا ہے کہ کام تو بس تو نے کیا ہے۔“⁽¹⁾ یوں شیطان اُس سے خوش ہوتا ہے۔ جس کو جو چیز پسند ہوتی ہے وہ اُس کو پانے کے لئے زیادہ کوشش بھی کرتا ہے۔ آپ کو جو کچھ پسند ہے آپ ضرور چاہیں گے کہ وہ مجھے مل جائے اور اُس کے لئے کوشش بھی کریں

1.....مسلم، کتاب صفات المنافقین واحکامہم، باب تحریش الشیطان... الخ، ص ۱۱۵۸، حدیث: ۱۰۶۷۱ ماخوذاً

گے۔ شیطان کو پسند ہے کہ میاں بیوی لڑپڑیں اور اُن میں طلاق ہو جائے۔ اس کے لئے پہلے گناہوں اور غیبتوں کے دروازے کھلتے ہیں، میاں بیوی ایک دوسرے کے جانی دشمن بنتے ہیں اور پھر طلاق ہو جاتی ہے۔ آپ اپنے ذہن سے شک بالکل نکال دیں اور بیوی کے لئے دُعا کریں۔ یہ ذہن بنالیں کہ میری بیوی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اچھی ہے، کیونکہ وہ اللہ کا نام لیتی ہے اور نماز پڑھتی ہے۔ بالفرض نماز نہیں بھی پڑھتی تو کم از کم مسلمان تو ہے۔ آپ کوشش کر کے اُسے نمازوں میں لگا دیں اور خود بھی نماز پڑھیں، یوں نیکیاں کریں اور آپس میں پیار محبت سے رہیں، ورنہ اس طرح اولاد بھی تباہ ہو جاتی ہے اور جب گھر ٹوٹتا ہے تو وہ در بدر بھی ہو جاتی ہے۔ اللہ کریم ہمیں جھگڑوں سے بچائے اور کاش! سب مسلمانوں کے گھر امن کے گہوارے بن جائیں۔

جماعت میں شامل ہونے کا طریقہ

سوال: اگر امام رُکوع میں ہو تو مقتدی کس طریقے سے جماعت میں شامل ہو گا؟ (حافظ محمد حذیفہ عطاری۔ لاندھی کراچی)

جواب: کھڑے کھڑے ایک بار اللہ اُکبَر کہے گا تو یہ قیام ہو جائے گا، پھر اللہ اُکبَر کہہ کر رُکوع میں جائے گا۔ اگر امام کے ساتھ رُکوع میں معمولی سی بھی شرکت ہو گئی، مثلاً امام ابھی اتنا جھکا ہوا تھا کہ اگر ہاتھ بڑھائے گا تو گھٹنے تک پہنچ جائیں گے جو رُکوع کا دنی درجہ بھی ہے، اور اسی کیفیت میں یہ امام کے ساتھ مل گیا تو اُسے رُکوع مل گیا۔^(۱)

جانور بیچ کر میلاد کا لنگر کرنا کیسا؟

سوال: اگر کسی نے میلاد کے لنگر کے لئے جانور پالا ہو تو کیا وہ اُس جانور کو بیچ کر آدھی رقم اس سال اور بقیہ آدھی رقم اگلے سال میلاد کے لنگر میں خرچ کر سکتا ہے؟ (محمد عمران عطاری۔ لاندھی کراچی)

جواب: اگر اسی سال جانور قربان کرنے کی نیت کی تھی تو اسی سال کر لینا چاہیے۔ لیکن چونکہ ایسا کرنا اُس پر واجب نہیں ہوا تھا^(۲) اس لئے اگر جانور بیچ کر آدھی رقم کر کے بھی میلاد کا لنگر کرتا ہے تب بھی صحیح ہے۔ اگر بالفرض ارادہ بدل دے اور لنگر ہی نہ کرے تب بھی گناہ گار نہیں ہے، لیکن جب نیت کی ہے تو اس سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

①..... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاة، الباب الرابع فی صفة الاول، الفصل الاول، ۱/۷۰ ماخوذاً۔

②..... فتاویٰ رضویہ، ۱۳/۵۸۹ ماخوذاً۔

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
5	چھینک کا جواب دینا واجب ہے	1	دُرود شریف نہ پڑھنے کا نقصان
6	قُطبِ مدینہ کا مُبارک خلیہ	1	مظلوم جانور کی امداد
7	اُلٹے ہاتھ سے مُصافحہ کرنا کیسا؟	2	دو لہاؤ لہن کا ایک دوسرے کے تخائف استعمال کرنا کیسا؟
7	دل کی بیماری کا مُجرب رُوحانی علاج	2	کیا بکریاں پالنا سُنت ہے؟
8	میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ حُسن ظن رکھیں	3	کیا سلام کا جواب با آواز بلند دینا واجب ہے؟
10	جماعت میں شامل ہونے کا طریقہ	3	تجارت کے مسائل نہ سیکھنا کیسا؟
10	جانور بیچ کر میلاد کا لنگر کرنا کیسا؟	4	مسح کرنے کے لئے موزہ کیسا ہونا چاہیے؟

ماخذ و مراجع

کلام الہی	قرآن مجید
مصنف / مؤلف / متوفی	کتاب کا نام
صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	تفسیر خزائن العرفان
امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۱ھ	بخاری
ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	مسلم
امام ابو داؤد سلیمان بن الاشعث الازدی سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	ابوداؤد
امام ابو یسعیٰ محمد بن یسعیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	ترمذی
شیر و پیر بن شہر دار بن شیر ویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	فردوس الاخبار
امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی، متوفی ۸۵۶ھ	فتح الباری
علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد العینی، متوفی ۸۵۵ھ	عمدۃ القاری
حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	مرآة المناجیح
علاء الدین محمد بن علی حصفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	درمختار
سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	رد المحتار
ملائم نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، و علمائے ہند	فناوی ہندیہ
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	فتاویٰ رضویہ
مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	بہار شریعت
امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	احیاء العلوم
امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	احیاء العلوم (مترجم)
سید حضرت میر عبد الواحد بنگرانی، متوفی ۱۰۱۷ھ	سیح سنابل

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر شہرمت بعد نماز مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿سنتوں کی تربیت کے لیے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سرفراور ﴿روزانہ ”غور و فکر“ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا ہر سالہ چکر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَاءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَاءَ اللہ۔



ISBN 978-969-631-642-8



0125728



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net